السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پہلی بیوی خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرے تو کیا اسے اجروثواب حاصل ہوگا کیا ایسی حالت میں کوئی خاص اجر ثواب ہے یا وہی جو ایک بیوی کو اپنے خاوند کی اطاعت اور اس کے حقوق ادا کرنے پر حاصل ہوتا ہے؟ اگر مجھے یہ علم ہو جائے کہ اس کا کوئی خاص اجروثواب ہے تو مجھے اس حالت کو قبول کرنے میں زیادہ آسانی ہوگی۔

مجھے یہ کہا گیا ہے کہ جو بیوی اور اپنے خاوند کی دوسردی شادی پر صبر کرتی ہے۔ اسے مومن کے جہاد پر جانے کا اجروثواب حاصل ہوتا ہے اور یہ کہ عورت کا جہاد توحج ہے۔ اور خاوند کی دوسری شادی کو قبول کرنا جہاد سے بھی بڑھ کر ہے تو کیا اس کی کوئی دلیل ہے؟ اور کیا آپ کے علم میں ہے کہ اس کے علاوہ بھی کوئی اجروثواب ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہمیں تو کسی ایسی دلیل کا علم نہیں جس میں آپ کا ذکر کردہ اجر ثواب ملتا ہو، لیکن طبرانی میں ایک روایت ملتی ہے کہ جو ضعیف ہے اسے ہم ذیل میں ذکر کرتے ہیں:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ نے عورتوں پر غیرت اور مردوں پر جہاد فرض کیا ہے تو ان میں سے جو عورت بھی اجروثواب کی نیت کرتے ہوئے صبر کرے گی اسے شہید کا اجر حاصل ہوگا۔ (ضعیف ضعیف الجامع الصغیر (1626)

دوسری بات یہ ہے کہ بیوی کا اپنے خاوند کی اطاعت پر صبر کرنا اس کے جنت میں داخل ہونے کے اسباب میں سے ایک سبب ہے، جیسا کہ مندرجہ ذیل حدیث میں بھی اس کا بیان ملتا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"الْمَرْأَةُ إِذَا صَلَّتْ خَمْسَهَا وَصَامَتْ شَهْرَهَا وَأَحْصَنَتْ فَرْجَهَا وَأَطَاعَتْ بَعْلَهَا فَلْتَدْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شَاءَتْ"

"جب عورت پانچوں نمازیں ادا کرے، ماہ رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے خاوند کی اطاعت کرے تو وہ جنت کے جس دروازے سے داخل ہونا چاہے داخل ہو جائے۔" (حسن هداية الرواة (3190) (3/300) آذاب الذفاف (ص/276) ابن حبان (4163) احمد (1/191)

بیوی کا اپنے خاوند کی دوسری شادی پر صبر کرنے کا اجر اس سے بھی زیادہ ہے جو ہم کئی ایک نقاط میں بیان کریں گے:

1۔ خاوند کی دوسری شادی اس کے لیے امتحان اور آزمائش ہوگی، تو اگر وہ صبر کرے گی تو اسے آزمائش پر صبر کرنے کا ثواب ملے گا جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّـٰبِرُونَ أَجْرَهُم بِغَيْرِ حِسَابٍ ١٠ ... سورة الزمر

"بلاشبہ صبر کرنے والوں کو بے حساب پورا پورا اجر دیا جاتا ہے۔"

اور حدیث میں ہے کہ:

"مایُصیب المسلم من نصب ولا وصب ولا ہم ولا حزن ولا أذی ولا غم حتی الشوکة یُشاکہا إلا کفر اللہ بہا من خطایاہ"

"مسلمان کو جو بھی تھکاوٹ، بیماری، غم و فکر اور پریشانی لاحق ہوتی ہے اور جو بھی اسے تکلیف پہنچتی ہے حتیٰ کہ جو کانٹا اسے لگتا ہے اس کے بدلے میں اللہ تعالیٰ اس کی غلطیاں معاف کر دیتا ہے۔" (بخاری (5642) کتاب المرضی۔ باب ماجاء فی کفارة المرض مسلم (2573) کتاب البر والصلة والآداب: باب ثواب المومن فیما یصیبہ من مرض او حزن او نحو ذالک)

ایک اور حدیث میں ہے کہ:

"مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ وَالْمُؤْمِنَةِ فِي نَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَمَالِهِ حَتَّى يَلْقَى اللَّهَ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ"

"جو مومن مرد اور عورت اپنے آپ اور اپنے مال واولاد کی آزمائش میں رہیں حتیٰ کہ (اسی حال میں) اللہ تعالیٰ سے جا ملیں تو ایسے ہوتے ہیں کہ ان پر کوئی گناہ ہی نہیں۔" (صحیح: صحیح الجامع الصغیر (5815) ترمذی (2399) کتاب الذھد: باب ماجاء فی الصبر علی البلاء)

2 ۔ اگر عورت اس پریشانی کو اپنے خاوند اور دوسری بیوی کے لیے احسان سمجھتے ہوئے قبول کرے تو اسے محسنین یعنی احسان کرنے والوں کا اجر وثواب حاصل ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ نے احسان کرنے والوں کا اجر وثواب بیان کرتے ہوئے فرمایا :

هَل جَزاءُ الإِحسـٰنِ إِلَّا الإِحسـٰنُ ٦٠ ... سورة الرحمٰن

"احسان کا بدلہ احسان کے علاوہ اور کیا ہوسکتا ہے ۔ "

ایک دوسرے مقام پر فرمایا :

إِنَّ اللَّهَ لَمَعَ المُحسِنينَ ٦٩ ... سورة الروم

"بلاشبہ اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کے ساتھ ہے ۔ "

2 ۔ اگر عورت کو اس دوسری شادی کی وجہ سے غصہ آجائے اور وہ اپنا غصہ پی لے اور زبان سے کچھ نہ کہے تو اسے اس غصہ پی جانے کی وجہ سے اجر وثواب حاصل ہوگا ۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے :

وَالكـٰظِمينَ الغَيظَ وَالعافينَ عَنِ النّاسِ وَاللَّهُ يُحِبُّ المُحسِنينَ ١٣٤ ... سورة آل عمران

"اور (جنتی لوگ) غصہ پینے والے اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں ، اور اللہ تعالیٰ (ان) احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں ۔ "

اس طرح عام حالت میں اپنے شوہر کی اطاعت کرنے والی بیوی کے اجر وثواب سے زیادہ اسے یہ اجر ثواب حاصل ہوگا ۔ اور ایک عقل مند عورت کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے رب کی تقسیم پر راضی ہوجائے اور اسے یہ علم ہونا چاہیے کہ خاوند کے لیے دوسری شادی اللہ تعالیٰ نے جائز کی ہے اس وجہ سے اسے اس پر اعتراض کا کوئی حق نہیں اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اس کی دوسری شادی میں اس کے لیے مزید پاکدامنی ہو جو اسے حرام کام میں پڑنے سے روکے ۔ اور یہ بہت افسوس سے کہنا پڑتا ہے ۔ کہ بہت سی عورتیں ایسی ہیں جو اپنے خاوند کے حرام کام کرنے پر تو بہت کم اعتراض کرتی ہیں لیکن اگر وہ حلال کام کرتے ہوئے دوسری شادی کرے تو اس پر ان کا اعتراض بہت زیادہ ہوتا ہے اور یہی ان کی عقل ودین کی کمی کی نشانی ہے ۔

مسلمان عورت کے لیے ضروری ہے کہ اپنے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کی بیویوں کو اسوہ بنائے اور یاد رکھے کہ ان میں سے بہت ساری عورتوں نے غیرت کے باوجود صبر کیا اور اجر وثواب کی نیت کی ، تو اگر آپ کا خاوند دوسری شادی کرنا چاہتا ہے تو آپ اس پر صبر کریں اور رضامندی کا اظہار کرتے ہوئے اس پر احسان کریں تاکہ آپ کو احسان اور صبر کرنے والوں کا اجر حاصل ہو اور آپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہیے کہ زندگی امتحان اور آزمائش کا ہی نام ہے ۔ اور یہ بہت جلد ختم ہونے والی ہے اس لیے اللہ تعالیٰ کی اطاعت پر صبر کرتے ہوئے اس جنت کی فکر کرنی چاہیے جس کی صبر کرنے والوں کی خوش خبری دی گئی ہے ۔ (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص398

محدث فتویٰ